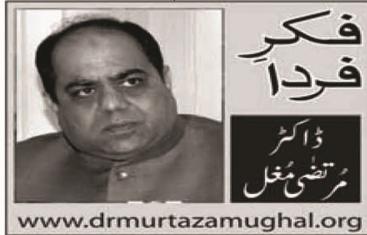


غربت کا خاتمہ۔ ذمہ داری کیسا تھا!

میں رہیں لیکن کاروباری حلقوں میں سماجی ذمہ داریوں کے حوالے سے ایک سازگار فضائیکو پروان چڑھایا جائے۔ ان کا گروپ اس سے پہلے لا ہور اور کراچی میں بھی ایسے مقید سیمینار کرو چکا ہے۔ وفاقی دارالحکومت میں یہ تیرسا بڑا سیمینار تھا۔ گروپ کے شافع مبران نے آنے والے ہر مہمان کا پھولوں کے ساتھ استقبال کیا۔ پروگرام تین بجے سہی پھر شروع ہوا اور چھ بجے تک جاری رہا۔ ایک طرف جہاں مقررین نے غربت کے خاتمے کیلئے ترقی کے پاسیدار اهداف پر روشنی ڈالی اور ان کو پورا کرنے میں کاروباری اداروں کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ وہیں شرکا نے انتہائی سچے تعلیمیں دیے اور قابل عمل تجاویز بھی دیں۔ تین گھنٹے تک سیمینار کی تعلیم، سخت اور تخفیط سے محروم طبقات کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اسی سوال کا جواب ڈھونڈنے کیلئے رقم نے سماجی ذمہ داریوں کو تباہی والے کاروباری گروپ یونائیٹڈ انسپیکٹریشن گروپ اور اپنے ادارے پاکستان اکاؤنٹی وائچ کے مشترکہ پلیٹ فارم سے اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں سیمینار کا انعقاد کیا۔ سلیمان اسپلیٹ ڈوپلیٹ گلزار ایڈیٹ کا تعاون بھی حاصل تھا۔ سینیورس کے چیف ایگزیکٹو، سردار میڈیا گروپ کے ماں اور پنجاب انومنٹ یورڈ کے چیئرمین، بھائی کی طرح شفقت فرمانے والے، محترم سردار تنوری الیاس خان سیمینار میں مہمان خصوصی تھے۔ جبکہ جzel ریٹائرڈ نیم خالد لودھی نے صدارت کی۔ اکاؤنٹی وائچ کے چیئرمین جناب بریگیڈیئر ریٹائرڈ محمد اسلام سیشن کو نیڈ کرتے ہیں تھے۔ جملہ سے کاروباری شخصیت میاں نیم بیشہر بھی تشریف لائے۔ میجمبر جzel ریٹائرڈ جاوید اسلام طاہر، سابق سفیر میجمبر جzel ریٹائرڈ آصف دریز اختر سابق آئی جی اسلام آباد جناب سلیم طارق لوں، این سی آرڈی کے ڈائریکٹر جzel اسرار محمد خان، جنکلر رفورم پاکستان کے چیئرمین بریگیڈیئر ریٹائرڈ آصف ہارون راجہ، سماجی ذمہ داری سیمینار کی خاتمہ کی جاسکتی۔ انسانوں کی فلاخ مقدم ہوئی چاہیے۔ معاشی طور پر معاشرے کو منصفانہ بنیادوں پر استوار کرنا بہترین پالیسی ہوتی ہے۔ اور اس مقصود کیلئے وقت دینا انسانیت کی سب سے بڑی خدمت ہے۔ ذمہ داری کا یہی احساس پاسندیار ترقی کی بنیاد ہے۔ وفاقی اور پنجاب حکومت اپنی اس ذمہ داری کو نبھانے کیلئے نیک تینیں کیا تھیں کوشش ہیں۔ سردار صاحب کے خطاب کے بعد دعا کیا تھیں سیمینار کا اختتام ہوا۔ فوٹو سیشن ہوئے اور شرکا کی پرلاطف ہائی ٹی سے مہمان نوازی کی گئی۔



www.drmurtazamughal.org

ملکوں اور اداروں کی کی نہیں لیکن پھر بھی تعلیم، سخت اور تخفیط سے محروم طبقات کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اسی سوال کا جواب ڈھونڈنے کیلئے رقم نے سماجی ذمہ داریوں کو تباہی والے کاروباری گروپ یونائیٹڈ انسپیکٹریشن گروپ اور اپنے ادارے پاکستان اکاؤنٹی وائچ کے مشترکہ پلیٹ فارم سے اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں سیمینار کا انعقاد کیا۔ سلیمان اسپلیٹ ڈوپلیٹ گلزار ایڈیٹ کا تعاون بھی حاصل تھا۔ سینیورس کے چیف ایگزیکٹو، سردار میڈیا گروپ کے ماں اور پنجاب انومنٹ یورڈ کے چیئرمین، بھائی کی طرح شفقت فرمانے والے، محترم سردار تنوری الیاس خان سیمینار میں مہمان خصوصی تھے۔ جبکہ جzel ریٹائرڈ نیم خالد لودھی نے صدارت کی۔ اکاؤنٹی وائچ کے چیئرمین جناب بریگیڈیئر ریٹائرڈ محمد اسلام سیشن کو نیڈ کرتے ہیں تھے۔ جملہ سے کاروباری شخصیت میاں نیم بیشہر بھی تشریف لائے۔ میجمبر جzel ریٹائرڈ جاوید اسلام طاہر، سابق سفیر میجمبر جzel ریٹائرڈ آصف دریز اختر سابق آئی جی اسلام آباد جناب سلیم طارق لوں، این سی آرڈی کے ڈائریکٹر جzel اسرار محمد خان، جنکلر رفورم پاکستان کے چیئرمین بریگیڈیئر ریٹائرڈ آصف ہارون راجہ، سماجی ذمہ داری سیمینار کی خاتمہ کی جاسکتی۔ انسانوں کی فلاخ مقدم ہوئی چاہیے۔ معاشی طور پر معاشرے کو منصفانہ بنیادوں پر استوار کرنا بہترین پالیسی ہوتی ہے۔ اور اس مقصود کیلئے وقت دینا انسانیت کی سب سے بڑی خدمت ہے۔ ذمہ داری کا یہی احساس پاسندیار ترقی کی بنیاد ہے۔ وفاقی اور پنجاب حکومت اپنی اس ذمہ داری کو نبھانے کیلئے نیک تینیں کیا تھیں کوشش ہیں۔ سردار صاحب کے خطاب کے بعد دعا کیا تھیں سیمینار کا اختتام ہوا۔ فوٹو سیشن ہوئے اور شرکا کی پرلاطف ہائی ٹی سے مہمان نوازی کی گئی۔

یونائیٹڈ گروپ کے چیف ایگزیکٹو محترم میاں محمد شاہد دردول رکھنے والے اسان ہیں اور ان کا گروپ سیمینٹروں لوگوں کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ میاں صاحب کی خواہ ہوتی ہے کہ وہ پس منظر کے احباب بھی موجود تھے۔

یونائیٹڈ گروپ کے چیف ایگزیکٹو محترم میاں محمد شاہد دردول رکھنے والے اسان ہیں اور ان کا گروپ سیمینٹروں لوگوں کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ میاں صاحب کی خواہ ہوتی ہے کہ وہ پس منظر

میں بیان کیا اور سینئار پر زعفرانی رنگ طاری ہو گیا۔ جزل صاحب کا کہنا تھا کہ ہمیں کام کرنے ہو گا اور جس کا جو کام ہے اسے ہم موقع دیا جانا چاہیے۔ فربت کے خاتمے کیلئے ہم اعم وظیفت کی ساختہ مختلف پروٹکٹس پر کام نہیں کرے ہماری تمام کوششیں اذہبی رہیں گی۔ جزل لودھی نے مٹاولوں سے سمجھایا کہ کس طرح مکی بیوں پر شروع کئے جائے والے منصوبے ہماری غیر پوششی واران اور غیر مدد وارانہ روایات کی وجہ سے متوقع تباہی حاصل نہ کر سکے۔ سچی سکریزی محمد حسین قریشی نے بھی ایسی کو خوب سنپھالا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



فلکر فردا

dr.oma.kaveod@yahoo.com

ہوا اور جو بیبے تک مباری سردار تھویر الیاس خان نے سیہار سے خطاب کرت ہوئے بڑی پر مفرط با تمیں کیں۔ انہوں مقررین نے فربت نے کہا ”غربت کے خاتمے کی ذمہ داری سے چانٹیں چھڑائی جائیں۔ انسانوں کی قلاع کے پائیدار اهداف پر مقدم ہونی چاہیے۔ معادلی طور پر معاشرے کو منصقاتہ بنیادوں پر استوار کر کر بہترن پالیسی کرنے میں کاروباری اداروں کی ذمہ ہوتی ہے۔ اور اس مقصد کیلئے وقت دینا داروں سے آگاہ کیا ویں شرکا نے اجنبائی تھے۔ ذمہ تھے مٹس دیے اور قابل عمل تجاوز بھی دیں داری کا سبی احساس پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ حقیقتی اور بخوبی حکومت اپنی اس ذمہ داری کو نیز ہو کے لگ جو کر پیش رہے۔ اگر جسمانے کیلئے تیک تھی کیا تھویر کوشش ہے؟

— 105 —

بھی حاصل تھا۔ سیکھوں کے چیف ایجنسیوں کی وجہ میں اور گروپ کے چیف ایجنسیوں کی وجہ میں اور سوالات کو اخراج رہا جائے تو سردار صاحب کے خطاب کے بعد دعا لیا جائے۔ سردار میڈیا گروپ کے مالک اور پنجاب شاہد درود رکنے والے انسان ہیں اور ان کا ایک مقید معلومانی پر نقلت بن سکتا ہے۔ سیکھوں کا اعتماد ہوا۔ فونوسیشن ہوئے اور شرکا کی افسوس نہیں کے جھیر من، بھائی کی طرح گروپ سینکڑوں لوگوں کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ جزئی اودھی نے ذاتی تحریکات کو بلکہ پلٹکے انداز پر لطف ہائی کوئی سے سماں نہ اڑای کی گئی۔